سوال

درج ذیل عبارت کا ترجمہ

جواب

سوال : مہربانی کر کے مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ بھی پیش کر دیجیے - جزاکم اللہ خیراً۔ " مجموع فتاوی، جلد۔ ۲۲ ص-٦٠٥-

وَقال شَیخ اَلاِسلَام اَحمد بن تیمیہ رحمہ اللہ : فَضل وعدا لتسبیح بالأصابع سنۃ کما قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم للنساء : " سبحن واعقدن بالأصابع فاِ

جواب :

وعدا لتسبیح بالأصابع سنۃ کما قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم للنساء : " سبحن واعقدن بالأصابع فاِنہن مسؤولات مستنطقات ". وأما عدہ بالنوی والحصی و نحو ذلک، فحسن. وکان من الصحابہ رضی اللہ عنھم من یفعل ذلک، وقد رأی النبی صلی اللہ علیہ و سلم أم المؤمنین تسبح بالحصی، وأقرہا علی ذلک، وروي أن أبا ہریرۃ کان یسبح بہ.

وأما التسبیح بما یجعل فی نظام من الخرز، و نحوہ، فمن الناس من کرہہ، و منھم من لم یکرہہ، واِذا أحسنت فیہ النیۃ، فھو حسن غیر مکروہ، وأما اتخاذہ من غیر حاجۃ، أو اِظہارہ للناس مثل تعلیقہ فی العنق، أو جعلہ کالسوار فی الید، أو نحو ذلک فھذا اِما ریاء للناس، أو مظنۃ المراءاۃ ومشابہۃ المرائین من غیر حاجۃ: الأول محرم، والثانی أقل أحوالہ الکراہۃ؛ فاِن مراءاۃ الناس فی العبادات المختصۃ کالصلاۃ والصیام والذکر وقراءۃ القرآن من أعظم الذنوب۔ "

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ انگلیوں پر تسبیح پڑھنا سنت ہے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کہا تھا کہ اپنی انگلیوں پر تسبیح پڑھو کیونکہ ان انگلیوں سے بھی قیامت کے دن سوال ہو گا اور یہ کلام کریں گی۔ جہاں تک تسبیح کو گٹھلی یا کنکری وغیرہ پر پڑھنے کا تعلق ہے تو یہ بھی بہتر ہے کیونکہ بعض صحابہ رضی اللہ عنھم سے ایسا کرنا مروی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کو کنکریوں پر تسبیح پڑھتے دیکھا تو اس سے روکا نہیں۔ اسی طرح حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ بھی کنکریوں پر تسبیح پڑھتے تھے۔

جہاں تک اس تسبیح کا تعلق ہے جو ایک دھاگے میں پرو کر تیار ہوتی ہے تو بعض اہل علم اس کو مکروہ سمجھتے ہیں اور بعض مکروہ نہیں سمجھتے ہیں۔ پس اگر تیری نیت اچھی ہو (مثلا ہر وقت اپنی زبان کو ذکر سے تر رکھنا وغیرہ کی عادت ڈالنا) تو ایسا کرنا بہتر ہے اور اس میں کراہت نہیں ہے۔ اور اگر ایسا بغیر کسی وجہ کے کیا جائے یا لوگوں کو دکھلانے کے لیے ہو کہ اس تسبیح کو گردن میں لٹکا لے یا ہاتھ میں کنگن کی طرح لپیٹ لے وغیرہ تو یہ عمل یا تو ریاکاری کے سبب سے کیا جاتا ہے یا ریاکاری اور ریاکاروں سے مشابہت کی صورت ہے۔ پہلی صورت یعنی ریاکاری کے لیے تسبیح پکڑنا حرام ہے جبکہ دوسری صورت یعنی ریاکاری یا ریاکاروں کے عمل سے مشابہت کا کم تر درجہ بھی کراہت ہے۔ مخصوص عبادات مثلا نماز، روزہ، ذکر اور تلاوت قرآن وغیرہ میں دکھلاوا کرنا عظیم ترین گناہوں میں سے ہے۔